السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شریعت مطہرہ کا اس مسئلہ میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہندہ نے انتقال کیا چھوڑا ماں باپ کو، اور تین بھائی اور ایک بہن کو، شوہر کو اور تین لڑکے اور ایک لڑکی کو۔ نقد رقم چھوڑا تین ہزار چوبیس روپیہ پچاس پیسے۔ ورثاء میں ہر وارث کا کتنا حصہ ہوتا ہے؟۔ بینوا توجروا۔

ج : ہندہ x12 ترکہ : 7=8421

ماں باپ 3 بھائی 1 بہن زوج 3 لڑکے 1 لڑکی

محروم محروم

35=5x 7

فردا فردا ہر ایک لڑکے 10 756 504 504

360/360/360/180

ج : مذکورہ مسئلہ میں ہندہ کے ترکہ سے ماں باپ دونوں کو (6/1) (6/1) ملے گا اور متروکہ روپے سے ماں کو پانچ سو چار (504) اور باپ کو بھی پانچ سو چار روپیہ ملے گا۔ نیز شوہر کو ترکہ سے (4/1) اور متروکہ روپیہ سے سات سو چھپن (756) روپیہ نیز ہر لڑکے کو متروکہ روپیہ سے 360، 360، 360 اور لڑکی کو 180 روپیہ ملے گا۔ اور بھائی و بہن محروم ہوں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الفرائض والھبة

صفحہ نمبر 442

محدث فتویٰ